سوال

(418)زکاۃ کے مال شادی کرے اخراجات میں مدد کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی شادی کرنا چاہتا ہے، اوراس کے پاس اخراجات اس قدر نہیں ہیں کہ وہ یہ فریضہ نبھاسکے، توکیاایسے آدمی زکاۃ کے مال سے مدد کرنی جائزہے کہ وہ اپنی شادی کرسکے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی انسان اپنی فقیری اور تنگ دستی کے باعث شادی نہ کرپا رہا ہو، تو جائز ہے کہ مال زکاۃ سے اس کی مدد کی جائے، کیونکہ نکاح شادی انسان کی لازمی ضروری میں سے ہے کہ آدمی اس ذریعے سے عفیف اور پاک دامن ہو سکتا ہے۔ تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ کسی تنگ دست کی مال زکاۃ سے شادی کرا دی جائے، یا شادی کے اخراجات میں مدد کر دی جائے، کیونکہ یہ ان ضرورت مندوں میں سے ہے جن کے متعلق قرآن کریم نے صراحت سے فرمایا ہے کہ ان کو زکاۃ دی جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 340

محدث فتویٰ